ٹماٹر کی کاشت

(آغا جہانزیب)

ٹماٹر ہمارے ملک میں استعمال ہونے والی ایک قدیم اور ہر دلعزیز سبزی ہے۔ اسے ہر طبقے کے لوگ سالن بناتے وقت اور بطور سلاد نہایت شوق سے استعمال کرتے ہیں۔ غذائیت کے لحاظ سے یہ بہت اہم ہے کیونکہ اس میں حیاتین اے، سی، ریبوفلیون، تھایامین اور معدنی نمکیات مثلاً لوہا، چونا اور فاسفورس کافی مقدار میں ہوتے ہیں۔ ٹماٹر کے پھل میں لائیکو پین (Lycopen) بھی پائی جاتی ہے جو جسم سے فاسد مادوں کے اخراج میں مدد دیتی ہے۔ یہ سبزی سارا سال استعمال ہوتی ہے۔ اس سے پلپ, چٹنی, کیچپ اور پیسٹ جیسی مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔ ٹماٹر کو گھریلو باغیچوں میں بھی آسانی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔ ٹماٹر کی کاشت کا آب و ہوا سے گہرا تعلق ہے کیونکہ پودے زیادہ گرمی یا سردی برداشت نہیں کر سکتے۔ ٹماٹر کے پودے کی بہتر نشو و نما کے لئے بہترین درجہ حرارت 14 سے 30 سینٹی گریڈ ہے۔ ٹماٹر کی کاشت کے لئے زرخیز میرا زمین جس میں پانی کے نکاس کا بہترین انتظام موجود ہو موزوں ہے۔ زمین میں نامیاتی مادہ وافر مقدار میں ہونا چاہئے کیونکہ ایسی زمین میں نمی دیر تک قائم رہتی ہے اور پودوں کی جڑیں زمین کے نیچے آسانی سے خوراک حاصل کر کے بڑھتی اور پھولتی رہتی ہیں۔ ٹماٹر کی فصل پہاڑی علاقوں سے لے کر میدانی علاقوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ اس کی کاشت کے نمایاں علاقے کٹھہ سگرال (خوشاب)، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، مظفر گڑھ، خانپور (رحیم یار خان) وغیرہ ہیں۔ پنجاب کے میدانی علاقوں میں ٹماٹر کی فصل چار موسموں میں کاشت کی جاتی ہے جبکہ پانچویں فصل سرد پہاڑی علاقوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ ٹماٹر فصل کو کورے سے بچانا ضروری ہوتا ہے۔ نرسری کو بزریعہ پلاسٹک ٹنل کورے سے بچایا جاسکتا ہے۔ ٹماٹر کی منظور شدہ اقسام میں روما، نگینہ، پاکٹ، نقیب شامل ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ دوغلی اقسام بھی مارکیٹ میں موجود ہیں جن میں سلار اور ساندل قابل ذکر ہیں۔ ٹماٹر کی فصل 1 ایکڑ پر کاشت کرنے کے لئے تقریباً 4 مرلہ زمین درکار ہوتی ہے جس کے لئے 100 گرام سے 125 گرام بیج چاہئے۔ تاہم اگر بیج کا اگاؤ 80 فیصد سے زیادہ ہو تو 50 گرام بیج کافی ہوتا ہے۔ بونے سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر بحساب دو گرام فی کلو گرام بیج لگانی چاہئے تاکہ بیج کے ساتھ اگر پھپھوندی ہو تو مر جائے۔ بیج کا اگاؤ 5 تا 7 دن کے بعد شروع ہوجاتا ہے۔ زمین کو تیار کرنے کے لئے سب سے پہلے 300 تا 400 کلو گرام فی مرلہ گوبر یا پتوں کی گلی سڑی کھاد تقریباً ایک ماہ پہلے زمین میں ملا کر آبپاشی کر دینی چاہئے۔ وتر آنے پر زمین کو ہموار کر لیں اور کیاریوں کی چوڑائی ایک سے سوا میٹر اور لمبائی حسب ضرورت ہونی چاہئے تاکہ بیج بونے اور صفائی کرنے میں آسانی رہے۔ کیاریاں زمین سے 10 تا 15 سینٹی میٹر اونچی ہونی چاہئیں تاکہ بارشوں کا فالتو پانی آسانی سے نکل سکے۔ کیاریوں میں 10 سینٹی میٹر کے فاصلے پر لکڑی سے 2 تا 3 سینٹی میٹر گہری لکیریں لگائیں۔ اس میں ایک سینٹی میٹر کے فاصلے پر بیج گرائیں۔ اس کے بعد پتوں کی گلی سڑی کھاد سے ڈھانپ دیں۔ اور پھر فوارے وغیرہ سے پانی اس طرح سے لگائیں کہ بیج زمین سے باہر نہ آئے۔ شروع میں صبح شام پانی دیں تاکہ زمین کا اوپر والا حصہ تر و تر حالت میں رہے۔ اُگاؤ کے بعد پانی کی مقدار کم کر دیں۔ جب پودے پانچ سینٹی میٹر کے ہوجائیں تو پانچ پانچ سینٹی میٹر پر صحت مند پودے چھوڑ کر باقی پودے نکال دیں۔ پھر کھلی آبپاشی کریں۔ پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے سے ہفتہ دس دن پہلے آبپاشی بند کر دینی چاہئے تاکہ پودے سخت جان ہوجائیں۔ جس دن کھیت میں پودے منتقل

کرنا ہوں اس دن پنیری کو اچھی طرح پانی لگا دینا چاہئے تاکہ پودوں کو نکالنے میں آسانی ہو اور زیادہ سے زیادہ جڑیں ساتھ آئیں۔ گرمی کے موسم میں پنیری کی کھیت میں منتقلی شام کے وقت کرنی چاہئے۔ پنیری کو منتقلی سے پہلے مناسب پھپھوند کُش زہر بحساب دو گرام زہر فی لیٹر پانی کے محلول میں پانچ منٹ ڈبو کر کاشت کریں۔ زمین کی تیاری کے لئے ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل چلانا ضروری ہے۔ ایک ماہ قبل 12 تا 15 ٹن فی ایکڑ گوبر کی گلی سڑی کھاد زمین میں ملا دینی چاہئے۔ پھر 4-5 دفعہ ہل چلا کر زمین اچھی طرح نرم اور بھربھری کرلیں اور کھیت کو اچھی طرح ہموار کریں۔ کھیت کو ایک ایک کنال کے کیاروں میں تقسیم کر کے 1.25 تا 1.5 میٹر (ٹماٹر کی قسم کو مدنظر رکھتے ہوئے) چوڑی پٹڑیاں بنائیں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر رکھیں۔ اگر پٹڑی کے دونوں طرف فصل کاشت کرنا مقصود ہو تو پٹڑیوں کی چوڑائی پونے دو میٹر کرلیں۔ تاہم اگر لمبے قد والی قسم لگانا مقصود ہو تو پٹڑی کی چوڑائی مزید بڑھا دیں۔ جب نرسری میں پودوں کی لمبائی 10 سے 15 سینٹی میٹر ہو جائے اس وقت نرسری سے صحت مند پودے پلاسٹک کے ایسے چھوٹے لفافوں میں منتقل کر دیں جن کا سائز 15x10 سینٹی میٹر ہو جن میں دیسی کھاد، بھل اور عام کھیت کی مٹی ایک ایک کی نسبت سے بھری ہوئی ہو۔ پلاسٹک کے لفافوں میں نیچے اور دونوں اطراف میں نوکدار چیز کے ذریعے چھوٹے چھوٹے سوراخ کر دینے چاہئیں تاکہ وافر پانی باہر نکل سکے۔ ان لفافوں کو پلاسٹک کی ٹنل کے نیچے یا ایسی جگہ جہاں دن کے وقت سورج کی روشنی میسر آسکے اور رات کو پودوں کو کورے سے محفوظ کیا جاسکے رکھیں تاکہ پودے کورے سے بچ سکیں۔ پودے منتقل کرنے کے بعد ان کو پانی دیتے رہیں۔ اس قسم کے پودے کھیت میں اس وقت منتقل کئے جاتے ہیں جب کورے کا خطرہ بالکل ختم ہو جائے۔ یہ طریقہ قدرے زیادہ محنت طلب ہے۔ اس کی نسبت نرسری کی نومبر کے آخر میں منتقلی والا طریقہ زیادہ آسان ہے۔

جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے زمین کی وتر حالت میں پہلے مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر بعد ازاں کلٹیویٹر چلا کر کھلا چھوڑ دیں۔ اس طرح پنیری کی منتقلی سے پہلے زمین کی آخری تیاری پر جڑی بوٹیوں کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ پنیری کی منتقلی کے بعد گوڈی اور نلائی کے ذریعے سے بھی جڑی بوٹیوں کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ فصل سے جڑی بوٹیاں نکالنے کے لئے 2-3 دفعہ مناسب وتر میں گوڈی کرنی بہت ضروری ہے۔ گوڈی کرتے وقت پودوں کو مٹی چڑھاتے رہنا چاہئے اور پودوں کا رخ/جھکاؤ پٹڑیوں کی جانب کرتے رہنا چاہئے تاکہ پھل پانی میں گر کر ضائع نہ ہوں۔

پنجاب کے میدانی علاقوں میں ایک سال کے دوران تین موسموں میں ٹماٹر کی کاشت کی جاتی ہے۔ ایک پنیری جولائی میں، دوسری ستمبر اور تیسری وسط اکتوبر سے وسط نومبر میں بوئی جاتی ہے جس سے بالترتیب نومبر دسمبر، جنوری تا مارچ اور اپریل کے شروع تا جون میں پھل حاصل کیا جاتا ہے۔ پانی لگاتے وقت احتیاط بہت ضروری ہے۔ پانی کسی حالت میں پٹڑیوں کے اوپر نہیں چڑھنا چاہئے۔ موسم گرما میں فصل کو چھ سات دن بعد (اگر ممکن ہو تو گرمیوں میں شام کے وقت) اور موسم سرما میں 15 تا 20 دن کے بعد پانی دیں۔ پھول آنے پر اور پھل بننے کے دوران پانی اور کھاد کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ تاہم شدید کورے کے دنوں میں فصل کو پانی ضرور دیں۔ ٹماٹر کی فصل کو شام کے وقت توڑیں اور ان کو ٹھنڈا کرنے کے لئے پانی سے دھولیں تاکہ ان کی تازگی برقرار رہ سکے اور اگلی صبح مقامی منڈی میں پھل پہنچایا جاسکے یا پھر صبح کے وقت پھل توڑیں۔ صرف پکے ہوئے پھل توڑنے چاہئیں۔ اگر دور دراز کے علاقے میں پھل بھیجنا مقصود ہو تو پھل کو تھوڑا کچا یعنی جب رنگت تبدیل ہو رہی ہو تو ڑلینا چاہیے اور رات کو ٹرک پر لوڈ کر کے بھیجیں کیونکہ رات کو درجہ حرارت کم ہوتا ہے۔ اس طرح پھل خراب یا ضائع نہیں ہوگا۔

ادارہ تحقیقات سبزیات فیصل آباد نے ایک ایسی مشین تیار کی ہے جسے پلپر (Pulper) کہتے ہیں۔ اس سے بیج آسانی سے نکالا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے پھل کا اچھی طرح پکا ہوا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ پلپ کیچپ، چٹنی اور دوسری مصنوعات کے کام

آتی ہے جبکہ بیج کو اچھی طرح دھو کر سورج کی روشنی میں خشک کر کے کاغذ کے لفافوں میں محفوظ کر لینا چاہئے اور لفافوں کو 20 ڈگری سینٹی گریڈ پر رکھنا چاہئے۔ایک ایکڑ سے 30-40 کلوگرام بیج حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ٹماٹر کی فصل پر حملہ آور ہونے والی بیماریوں میں ٹماٹر کا اگیتا جھلساؤ(Early Blight of Tomato) ٹماٹر کا پچھیتا جھلساؤ(Late Blight of Tomato)، ٹماٹر کا مرجھاؤ (Tomato Wilt)،گرے مولڈ (Grey Mould)،ٹماٹر کی نیم مُردگی(Damping off) اور سبزیات کے خطیے (Nematodes) شامل ہیں۔ بیماریوں کے کیمیائی انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے مقامی توسیعی کارکن کے ساتھ مشورہ کر کے موزوں پھپھوندی کش زہر کا استعمال کریں۔ٹماٹر پر چور کیڑا (Cut Worm)،ٹماٹر کے پھل کا گڑوواں یا امریکن سنڈی(Tomato Fruit Borer)، چست تیلہ (Jassid) سست تیلہ (Aphid)،سفید مکھی (Whitefly)،ٹوکا(Surface Grass Hopper)، لیف مائنر(Leaf Miner)، بڑی کالی چیونٹی اور چوھیا، حملہ آور ہوتے ہیں۔ضرررساں کیڑوں کے کیمیائی انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے مقامی توسیعی کارکن کے ساتھ مشورہ کر کے موزوں کیڑے مار زہر کا استعمال کریں۔علاوہ ازیں ان بیماریوں کے علاوہ ٹماٹر کی فصل پر کہیں کہیں جوؤں اور کپاس کی گدیڑی کا حملہ بھی ہوسکتا ہے۔کاشتکار مقامی توسیع کارکن کے مشورہ سے ان کا مناسب تدارک کر سکتے ہیں۔

☆☆☆